Embassy of the Kingdom of the Netherlands
RSPN
PDBP
SNV
WINROCK INTERNATIONAL
Putting Ideas to Work

نیوز لیٹر

شمارہ: جنوری تا مارچ 2013ء
تحریر و ترتیب: نعیم احمد (کمیونیکیشن اینڈ میڈیا آفیسر)

اہم موضوعات

- PDBP کی UNFCCC میں بطور CDM پراجیکٹ رجسٹریشن
- ٹیوب ویل چلانے کیلئے میڈیم سائز بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر کا آغاز
- SNV کے ٹیم لیڈر Wim J Van Nes کی PDBP آمد
- PBA کے صدر اور مثالی BCC رانا شکیل الرحمان سے گفتگو

ٹیوب ویل چلانے کیلئے میڈیم سائز بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر کا آغاز

پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے آبپاشی کے حوالے سے کسانوں کو درپیش مشکلات کو حل کرنے کیلئے 20 اور 25 مکعب میٹر کے بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر شروع کرنے کیلئے فیصل آباد میں تربیتی ورکشاپ منعقد کی گئی۔ جس میں 12 اضلاع سے 23 بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کے نمائندوں اور 46 راج مستریوں کو تربیت فراہم کی گئی۔ اس تربیت کے دوران فیصل آباد اور سمندری کے علاقہ میں 25 مکعب میٹر کے 2 بائیوگیس پلانٹس تعمیر کئے گئے۔ ٹیوب ویل چلانے کیلئے میڈیم سائز کے بائیو گیس پلانٹس کی تعمیر شروع کرنے کا فیصلہ گزشتہ سال نومبر میں پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام اور نیدر لینڈ دسفارتخانے کے نمائندوں کے درمیان ہونیوالی میٹنگ میں کیا گیا تھا۔ تاکہ دیہات میں

کسانوں کو درپیش مسائل کو حل کرکے بائیو گیس ٹیکنالوجی سے توانائی کے مسائل کا ایک مفید اور دیرپا حل مہیا کیا جاسکے۔ اس پروگرام کے آغاز کا بنیادی مقصد بائیو گیس تعمیراتی کمپنیوں اور ان کے سٹاف کو عالمی معیار کے مطابق دی جانیوالی تربیت کا مقصد پاکستان میں خودانحصاری پر مبنی بائیوگیس سیکٹر کی تشکیل ہے۔ تاکہ بائیوگیس پلانٹس کی تنصیب کو فروغ دے کر دیہات میں لوگوں کا معیار زندگی بہتر بنایا جاسکے۔ پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے گزشتہ چار سالوں کے دوران پنجاب کے 12 اضلاع فیصل آباد، جھنگ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، چنیوٹ، سرگودھا، خوشاب، شیخوپورہ، گوجرانوالہ، ننکانہ، ساہیوال، اوکاڑہ اور پاکپتن میں 2500 سے زائد بائیوگیس پلانٹس لگائے جاچکے ہیں۔

PDBP کو بطور CDM پراجیکٹ "اقوام متحدہ کے فریم ورک کنونشن برائے موسمی تبدیلی"(UNFCCC) میں رجسٹرڈ کرلیا گیا

رورل سپورٹ پروگرامز نیٹ ورک(RSPN) کے پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام (PDBP) کو ماحولیاتی آلودگی میں کمی کیلئے کام کرنیوالے اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے (UNFCCC) میں ماحولیاتی آلودگی کم کرنیوالے پراجیکٹ (CDM) کے طور پر رجسٹرڈ کرلیا گیا ہے۔ پاکستان گھریلو بائیو گیس پروگرام کی خدمات کو عالمی سطح پر تسلیم کرتے ہوئے اسے ماحولیاتی آلودگی کم کرنیوالے منصوبے کے طور پر رجسٹرڈ کیا گیا ہے۔ اس عمل سے پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کو مستقبل میں مزید بہتر کام کرنے اور بائیوگیس سیکٹر کے استحکام میں مدد ملے گی۔ جس کی بدولت پاکستان میں بائیوگیس کے فروغ کے ذریعے گھریلو سطح پر کھانا پکانے کیلئے متبادل ایندھن کی فراہمی کے ساتھ ساتھ دیہی علاقوں میں کسانوں کو آبپاشی کیلئے درکار پانی کی فراہمی میں درپیش مشکلات کو زیادہ سے زیادہ بائیوگیس پلانٹس کی تنصیب سے کم کرنے میں مدد ملے گی۔ رورل سپورٹ پروگرامز نیٹ ورک کی جانب سے 2009ء میں پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کا آغاز کیا گیا۔ اس پروگرام کے تحت دسمبر 2014ء تک 6,500 بائیوگیس پلانٹ لگائے جائیں گے۔ جس کیلئے اسے نیدرلینڈ کی ایمبسی (EKN) کی مالی معاونت جبکہ نیدرلینڈ ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن (SNV) اور "ون راک انٹرنیشنل" کی تکنیکی معاونت حاصل ہے۔ اس پروگرام کے تحت لگائے جانیوالے ہر بائیوگیس پلانٹ کی تنصیب سے ماحولیاتی آلودگی کا باعث بننے والی گیسوں کے اخراج میں سالانہ تقریباً 3 ٹن تک کمی واقع ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بائیوگیس پلانٹس لگانے والے گھرانوں میں اہلخانہ خصوصاً خواتین اور بچوں کو لکڑیاں جلنے سے پیدا ہونیوالے دھویں اور آلودگی سے لگنے والی سانس، آنکھوں اور گردوں کی بیماریوں میں کمی آئے گی۔ جبکہ بائیوگیس پلانٹ سے گیس بننے کے بعد خارج ہونیوالا گوبر اور پانی کا مکسچر جسے بائیو سلری کہا جاتا ہے کی شکل میں حاصل ہونیوالی نامیاتی کھاد کے استعمال سے کسانوں کے اخراجات میں کمی ہوگی۔ کیوں کہ بائیوسلری کو بطور نامیاتی کھاد استعمال کرنے سے فصلوں خصوصاً سبزیوں کی پیداوار میں 30 فیصد تک اضافہ اور کیمیائی کھادوں کے اخراجات میں 50 فیصد تک بچت کی جاسکتی ہے۔ پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے تحت بائیوگیس سیکٹر کی تشکیل کیلئے ابتک 350 سے زائد راج مستریوں کو عالمی معیار کے مطابق بائیوگیس پلانٹس بنانے کی تربیت مہیا کرکے 12 اضلاع میں 30 بائیوگیس تعمیراتی کمپنیاں بھی تشکیل دی گئی ہیں۔ جو کہ اپنے متعلقہ اضلاع میں زیادہ سے زیادہ عالمی معیار کے مطابق بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر کے ذریعے بائیوگیس ٹیکنالوجی کے فروغ اور خودانحصاری پر مبنی بائیوگیس سیکٹر کی تشکیل کا ذریعہ بن رہی ہیں۔

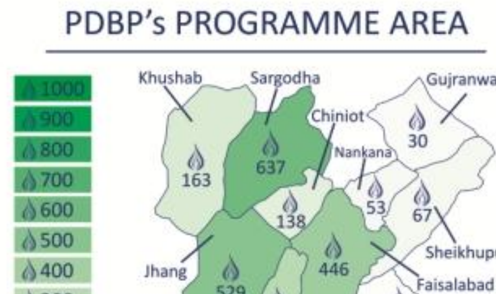

UNFCCC

گزشتہ سہ ماہی میں اچھی کارکردگی دکھانے والی بائیوگیس تعمیراتی کمپنیاں

1ST
محمد امین۔ٹوبہ ٹیک سنگھ
0342-7895499

2ND
شکیل الرحمان۔شیخوپورہ
0321-5958431

3RD
محمد ارشد۔فیصل آباد
0321-6671688

بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کی سہ ماہی جائزہ میٹنگ کا احوال

پنجاب کے 12 اضلاع میں پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے تحت عالمی معیار کے بائیوگیس پلانٹس بنانیوالی تعمیراتی کمپنیوں کی بارہویں سہ ماہی جائزہ میٹنگ فروری میں ہوئی۔اس میٹنگ میں پہلے دن پاکستان بائیوگیس ایسوسی ایشن (PBA) کی کارکردگی، مارکیٹنگ کی حکمت عملی اور بعد از فروخت سروس کے بارے میں مختلف موضوعات کا جائزہ لیا گیا۔ جبکہ میٹنگ کے دوسرے دن بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کی سہ ماہی کارکردگی، بائیوگیس پلانٹس کیلئے نئی قیمتوں کے تعین، نئے تشہیری مواد اور اگلے تین ماہ کیلئے بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کے اہداف کا تعین کیا گیا۔ جبکہ پرنمایاں کارکردگی دکھانے والی بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کے منیجرز کیلئے انعامات کا بھی اعلان کیا گیا۔اس موقع پر بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کی انفرادی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے تمام BCCs کو تین گروپس میں تقسیم کیا گیا۔جس میں گروپ 1 میں 80 فیصد سے زائد ٹارگٹ حاصل کرنیوالے BCCs ، گروپ 2 میں نئے BCCs اور گروپ 3 میں غیر تسلی بخش کارکردگی کے حامل BCCs کو شامل کیا گیا۔جس کے بعد تینوں گروپس کے اراکین نے مارکیٹنگ کی حکمت عملی ،ٹارگٹ حاصل نہ کرنے کی وجوہات اور ان کے حل کیلئے تجاویز مرتب کیں تاکہ اگلے تین ماہ کا ہدف حاصل کیا جاسکے۔ تینوں گروپس کے مسائل اور ان کے حل سننے کے بعد پروگرام منیجر سجاد حیدر نے کچھ تجاویز دیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام BCCs کو کاروباری اصولوں کے مطابق کام کرنا چاہئے ۔اگر کسی نے گاؤں کی سطح پر کوئی میٹنگ منعقد کرنی ہو تو اس کیلئے کم از کم ایک ہفتہ قبل اپنے کوالٹی کنٹرول سنٹر کو اطلاع کریں تاکہ PDBP کا کوئی نمائندہ اس میں شریک ہوسکے۔انہوں نے کہا کہ صرف ان بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کو 50 اور 100 مکعب میٹر پلانٹ بنانے کی تربیت کیلئے منتخب کیا جائے گا ۔جو تسلسل کے ساتھ اچھی کارکردگی دکھاتے ہوئے زیادہ سے زیادہ کوالٹی بائیوگیس پلانٹ بنائیں گے۔اس کے علاوہ بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کے نمائندوں کو بعد از فروخت سروس کے فارم میں آنیوالی کچھ غلطیوں کی نشاندہی کر کے ان کو درست کرنے کا طریقہ بتایا گیا۔سہ ماہی میٹنگ کے اختتامی روز نمایاں کارکردگی دکھانے والی بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کا اعلان کیا گیا۔جس میں ٹوبہ ٹیک سنگھ سے محمد امین ،شیخوپورہ سے شکیل الرحمان اور فیصل آباد سے محمد ارشد شامل ہیں۔

بائیوگیس ٹیکنالوجی کا فروغ

پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے تحت میڈیم سائز بائیوگیس پلانٹ کی تعمیر کے آغاز کے بعد بائیوگیس کے فروغ کیلئے نیا تشہیری میٹریل (پمفلٹ ،سٹکر ،بروشرز) تیار اور پرنٹ کروا کر بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کو فراہم کیا گیا۔تاکہ دیہی علاقوں میں لوگوں کو بائیوگیس کے فوائد سے آگاہ کرکے انہیں اس ٹیکنالوجی کو اپنانے پر مائل کیا جاسکے۔

پاکستان بائیوگیس ایسوسی ایشن کے صدر اور مثالی BCC شکیل الرحمان سے گفتگو

شیخوپورہ کے رہائشی شکیل الرحمٰن نے جنوری 2012ء میں بطور بائیوگیس تعمیراتی کمپنی کے پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے ساتھ کام شروع کیا۔ گزشتہ ایک سال کے دوران انہوں نے ضلع شیخوپورہ میں 100 کے قریب بائیوگیس پلانٹ تعمیر کئے ہیں۔ پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام میں شمولیت کے حوالے سے بات کرتے ہوئے شکیل الرحمان نے بتایا کہ چند سال قبل انہوں نے ایک مقامی مستری سے اپنے گھر میں بائیوگیس پلانٹ لگوایا۔ تاہم مستری کے تربیت یافتہ نہ ہونے کی وجہ سے پلانٹ ناقص تعمیر ہوا جس کی وجہ سے انہیں بہت پریشانی اُٹھانا پڑی۔ اس دوران انہوں نے جھنگ میں اپنے رشتہ داروں کے ہاں پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے تحت لگنے والا بائیوگیس پلانٹ دیکھا جو کہ تعمیراتی معیار اور کارکردگی کے لحاظ سے بہترین تھا۔ جس پر انہوں نے پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام میں شامل ہو کر بائیوگیس ٹیکنالوجی کے فروغ کیلئے کام کرنے کا عہد کیا۔ تا کہ اپنے ضلع میں لوگوں کو غیر تربیت یافتہ اور صرف منافع کیلئے کام کرنیوالے اناڑی لوگوں سے نجات دلائی جا سکے۔ شکیل الرحمان نے بتایا کہ اس سے قبل وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ مل کر آبائی زمین پر کاشت کاری کا کام کرتے تھے۔ لیکن بائیوگیس کے شعبے میں ہونیوالی ترقی اور مقبولیت کو دیکھتے ہوئے اب انہوں نے اسے بطور کل وقتی کاروبار اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تا کہ زیادہ سے زیادہ بائیو گیس پلانٹ تعمیر کر کے دیہی آبادی کی توانائی کی ضروریات کو پورا کر کے ان کا معیار زندگی بہتر بنایا جا سکے۔ شکیل الرحمان نے بتایا کہ اس وقت ان کے پاس 2 سپروائزر، 2 مارکیٹر، 4 راج مستری اور 8 مزدور ملازمت کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس سے قبل بھی وہ سماجی خدمت کے مختلف کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصے لیتے رہے ہیں جس کی وجہ سے علاقہ میں ان کا

لوگوں سے میل جول زیادہ ہے اور لوگ ان پر اعتماد کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی بائیوگیس تعمیراتی کمپنی شیخوپورہ میں بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر کے حوالے سے اعلیٰ تعمیراتی معیار، مناسب دام اور بعد از فروخت فری سروس کی فراہمی کی وجہ سے جانی جاتی ہے۔ شکیل الرحمان نے بتایا کہ عمومی طور پر بائیوگیس کے حوالے سے لوگوں میں مثبت رائے پائی جاتی ہے لیکن انہیں بائیوگیس پلانٹ کی تعمیر پر آمادہ کرنے اور مالی وسائل کو اس کام کیلئے مختص کرنے کیلئے تیار کرنا ایک مشکل کام ہے جس کیلئے وہ ہر روز ایک نئے عزم اور ارادے کے ساتھ لوگوں سے ملتے ہیں کیوں کہ جتنا زیادہ وقت آپ اس کام کو دیں گے اس کے نتائج اتنے ہی زیادہ اچھے برآمد ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے ملنے والی تربیت، ٹیکنیکل سپورٹ اور تشہیری اقدامات بائیوگیس سیکٹر کی تشکیل میں انتہائی معاون ہیں جس کیلئے وہ RSPN اور PDBP کے مشکور ہیں۔ شکیل الرحمان نے گزشتہ ایک سال سے پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر کے حوالے سے ملنے والے تمام اہداف حاصل کئے ہیں۔ جبکہ دسمبر 2014ء تک ان کی تعمیراتی کمپنی نے شیخوپورہ میں 200 سے زائد بائیوگیس پلانٹ تعمیر کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ تا کہ شیخوپورہ کے دیہات میں زیادہ سے زیادہ لوگ اس ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی زندگی کو آسان بنا سکیں۔

شکیل الرحمان کو پاکستان بائیوگیس ایسوسی ایشن کی جانب سے سال 2013ء کیلئے ایسوسی ایشن کا صدر منتخب کیا گیا ہے۔ اس حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ PBA کے تمام اراکین کے مشکور ہیں کہ انہوں نے مجھے اس عہدے کیلئے منتخب کیا۔ انہوں نے کہا کہ PBA بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کے باہمی مسائل کو حل کرنے اور امداد باہمی کے اصولوں پر چلتے ہوئے بائیوگیس کے فروغ کیلئے کام کرے گی۔ جس کیلئے ضروری ہے کہ تمام اراکین مالی وسائل کی فراہمی کے ساتھ ساتھ معیاری کام اور بہتر خدمات کی فراہمی یقینی بنائیں۔ تا کہ مستقبل میں مقامی اور عالمی اداروں کو بھی بائیوگیس کے فروغ کیلئے راغب کرنے میں مدد مل سکے۔

بائیوگیس ڈیمانڈ سروے

پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے تحت بائیوگیس پلانٹ لگوانے کی حقیقی طلب کو جانچنے کیلئے مارچ کے مہینے میں ایک بائیوگیس ڈیمانڈ سروے کیا گیا۔ اس سروے کے دوران وسطی پنجاب کے 12 اضلاع (فیصل آباد، جھنگ، سرگودھا، خوشاب، ٹوبہ ٹیک سنگھ، چنیوٹ، ساہیوال، پاکپتن، اوکاڑہ، ننکانہ، شیخوپورہ، گوجرانوالہ) کے 96 دیہات کے 960 افراد سے حاصل کردہ معلومات کے ذریعے سروے فارم پُر کئے گئے۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......

یونیورسٹی آف سرگودھا میں PDBP کا سٹال

یونیورسٹی آف سرگودھا کے سوشل ورک ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے یوم پاکستان کے حوالے سے ایک نمائش منعقد کی گئی۔ جس میں پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے بھی خصوصی سٹال لگایا گیا۔ سٹال میں بائیوگیس پلانٹ کا ماڈل اور بائیوگیس سے متعلق معلوماتی لٹریچر رکھا گیا تھا۔ نمائش میں آنیوالے طلبا و طالبات اور دیگر افراد نے PDBP کی کارکردگی کو سراہا اور بائیوگیس سے متعلق ملنے والی معلومات کو انتہائی مفید قرار دیا۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......

SNV کے نیٹ ورک لیڈر برائے متبادل توانائی کی PDBP آمد

نیدر لینڈ ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن (SNV) کے نیٹ ورک لیڈر برائے متبادل توانائی Wim J. Van Nes فروری میں PDBP آفس فیصل آباد آئے۔ جہاں پر انہوں نے PDBP کی بائیوگیس کے فروغ کے حوالے سے کارکردگی پر تبادلہ خیال کیا۔ بعدازاں انہوں نے فیصل آباد اور جھنگ میں بائیوگیس پلانٹ کا معائنہ بھی کیا۔ انہوں نے پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کو ملنے والی توسیع اور UNFCCC میں بطور CDM پراجیکٹ رجسٹریشن کو پاکستان میں فروغ کیلئے خوش آئند قرار دیا۔ اس موقع پر پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی انتظامیہ نے ان سے میڈیم سائز بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا اور اس بات کی امید ظاہر کی کہ SNV کی جانب سے دیگر ممالک میں بائیوگیس کے فروغ کیلئے کی جانیوالی کوششوں اور تجربات کی بدولت PDBP کو اپنے کام کو بہتر بنانے اور درپیش مسائل سے نمٹنے میں سہولت حاصل ہوگی۔

RSPN کے چیف آپریٹنگ آفیسر خلیل احمد تتلے کی PDBP آمد

رورل سپورٹ پروگرامز نیٹ ورک کے چیف آپریٹنگ آفیسر خلیل احمد تتلے جنوری میں پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام آئے۔ اس دوران انہوں نے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں فیلڈ وزٹ کے دوران بائیوگیس پلانٹس، ایوب ایگری کلچر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں بائیوسلری پر ہونیوالی ریسرچ اور فیصل آباد میں پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے سٹاف سے پروگرام کی کارکردگی اور درپیش مسائل کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر وہ میڈیم سائز بائیوگیس پلانٹ کی تربیتی ورکشاپ میں بھی تشریف لائے۔ جہاں پر انہوں نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ PDBP کی کوششوں سے بائیوگیس کا استعمال فروغ پا رہا ہے۔ اس سے بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کے کام میں اضافہ ہوا ہے اور اب میڈیم سائز بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر سے انہیں مزید بہتر مواقع دستیاب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ لوگ پوری ایمانداری اور لگن سے اس کام کو کریں گے تو آنیوالے وقت میں آپ کا شمار بائیوگیس سیکٹر کے مرکزی کرداروں میں ہوگا۔

پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام

پلاٹ نمبر 15، روز ویلی، امین ٹاؤن، فیصل آباد

ٹیلیفون: (+92-41)885 0371-2

فیکس: (+92-41) 885 0373

علاقائی نمائندے و کوالٹی کنٹرول سنٹرز

فیصل آباد	0308-5209513
سرگودھا، خوشاب	0307-5551315
جھنگ اور چنیوٹ	0307-5551316
ٹوبہ ٹیک سنگھ	0307-5551317
شیخوپورہ، ننکانہ، گوجرانوالہ	0301-8567260
ساہیوال، اوکاڑہ، پاکپتن	0301-8567261

RSPN

رورل سپورٹ پروگرامز نیٹ ورک

7، سٹریٹ 49، F-6/4، اسلام آباد

www.rspn.org